روایت کی تحقیق

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-919

تاریخ اجراء: 27ذوالحجۃ الحرام1443ھ/27جولائی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

النظر الی وجہ علی عبادۃ، کیا اس کو بیان کرنا جائز ہے؟ سنا ہے کہ موضوع ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس روایت کو بیان کرنا درست ہے اور یہ روایت موضوع نہیں ہے، چنانچہ مستدرک علی الصحیحین للحاکم میں ہے"قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: «النظر إلى علي عبادة» هذا حديث صحيح الإسناد" وشواهده عن عبد اللہ بن مسعود صحيحة"ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا عبادت ہے، یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس حدیث کے شواہد جو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں، وہ بھی صحیح ہیں۔(مستدرک علی الصحیحین للحاکم، جلد3، صفحہ152، حدیث نمبر4681، مطبوعہ بیروت)

الصواعق المحرقہ میں ہے"أخرج الطبراني والحاكم عن ابن مسعود رضي اللہ عنه أن النبي صلى اللہ عليه وسلم قال (النظر إلى علي عبادة) إسناده حسن"امام طبرانی و حاکم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی کو دیکھنا عبادت ہے۔ اس روایت کی سند حسن ہے۔(الصواعق المحرقہ، فصل فی فضائل علی، ج2، ص360، مؤسسۃ الرسالۃ، لبنان)

مزید ایک مقام پر ہے"وكان أبو بكر يكثر النظر إلى وجه علي فسألته عائشة فقال سمعت رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم يقول (النظر إلى وجه علي عبادة) ومر نحو هذا وأنه حديث حسن"ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے چہرے کو دیکھا کرتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا نے ان سے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ

وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ:"علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔"اس کی مثل حدیث گزر چکی اور یہ کہ وہ حدیث حسن ہے۔(الصواعق المحرقہ،ج2،ص517،مؤسسۃ الرسالۃ،لبنان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net